5 طہارت اور جسمانی صفائی

سوال 1: قرآن وحدیث کی روشنی میں طہارت پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: اسلام نہ صرف مکمل ضابطہ حیات ہے بلکہ دین فطرت بھی ہے۔ خالق حقیقی نے دین اسلام کے ذریعے تمام انسانوں، خاص طور پر مسلمانوں کو چھوٹی بڑی تمام باتوں سے مکمل طور پر آگاہ کر دیا ہے کہ خاتم الانبیاء حضرت محمد ﷺ کے ذریعے تمام لوگوں بالخصوص اہل ایمان کو دین اسلام عملی طور پر سمجھایا جائے تا کہ ہر چیز اچھی طرح واضح ہو جائے۔

طہارت کا مفہوم:

طہارت عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لفظی معنی صفائی اور پاکیزگی کے ہیں۔ دینی اصطلاح میں جسم، لباس اور جائے عبادت کو شریعت کے بتائے ہوئے اصولوں اور اس کی شرائط کے مطابق پاک صاف رکھنا طہارت کہلاتا ہے۔ طہارت دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک جسمانی طہارت اور دوسری روحانی طہارت۔ اسلام میں دونوں قسم کی طہارت کی تاکید کی گئی ہے۔

طہارت کی اہمیت:

اسلام میں طہارت کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ طہارت کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جسم اور لباس کی پاکیزگی کے بغیر کوئی عبادت قبول نہیں ہوتی۔ نماز، روزہ اور حج جیسی تمام عبادات کے لئے طہارت ضروری ہے۔ قرآن وحدیث میں طہارت کی بہت تلقین کی گئی ہے۔

قرآن کی روشنی میں طہارت کی اہمیت:

اسلام چاہتا ہے کہ انسان ہر لحاظ سے مکمل طور پر پاک وصاف رہے۔ قرآن میں طہارت و پاکیزگی کی بڑی تاکید کی گئی ہے۔ رسول پاک ﷺ پر نزول وحی کا آغاز ہوا تو درس توحید کے بعد اولین ہدایت اہتمام طہارت کی ہوئی۔

قرآن پاک میں ارشادِ الٰہی ہے:

وثيابك فطهر ه والرجز فا هجر (المدثر:۴۔۵)

ترجمہ: ''اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور ناپاکی سے دور رہو۔''

قرآن میں ایک مقام پر ارشاد ہے:

ترجمہ: ''بے شک اللہ ان کو محبوب رکھتا ہے جو بہت توبہ کرتے ہیں اور ان کو محبوب رکھتا ہے جو خوب پاک صاف رہتے ہیں۔''

حدیث کی روشنی میں طہارت کی اہمیت:

رسول اکرم ﷺ نے امت مسلمہ کو طہارت و پاکیزگی کی پر زور تاکید فرمائی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے طہارت و پاکیزگی کا جو اسوہ حسنہ ہمارے سامنے پیش کیا ہے وہ یکتا اور بے مثال ہے۔

الطهور شطر الايمان

ترجمہ: ''طہارت و پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔''

آپ ﷺ نے نظافت کو ایمان کا حصہ قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے۔

النظا فة من الايمان

ترجمہ: ''نظافت (صفائی) ایمان سے ہے۔''

آپ ﷺ کا ایک اور ارشاد:

"خدا بغیر پاکیزگی کے نماز قبول نہیں کرتا۔"

طہارت میں دو چیزیں شامل ہیں۔ وضو اور غسل۔

سوال نمبر 2: وضو کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: نماز سے پہلے وضو کرنا واجب ہے بشرطیکہ جسم اور لباس پاک ہو اور اگر جسم و لباس پاک نہیں تو وضو سے پہلے غسل کرنا اور لباس کا پاک کرنا لازمی ہے۔

وضو کے فرائض:

وضو کے چار فرائض ہیں۔

(i)	چہرے کو دھونا	(ii)	کہنیوں سمیت ہاتھوں کو دھونا
(iii)	سر کا مسح کرنا	(iv)	ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا

ان کے علاوہ باقی چیزیں سنت اور واجب ہیں۔

وضو کرنے کا طریقہ:

وضو کا مسنون طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

(i) وضو کرنے والا یہ نیت کرے کہ میں محض اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر، اللہ کی عبادت کرنے کے لئے اور اس سے اپنے عمل کا صلہ پانے کے لئے، حضور ﷺ کی سنت سمجھ کر وضو کرتا ہوں۔

(ii) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر وضو کرنا چاہئے۔

(iii) پاک صاف اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کیا جائے۔

(iv) قبلہ کی طرف منہ ہو تو مستحب ہے۔

(v) ہاتھوں کو اچھی طرح دھونا

(vi) تین بار دائیں ہاتھ سے کلی کرنا اور مسواک کرنا، اگر مسواک نہ ہو تو شہادت کی انگلی سے اچھی طرح دانت صاف کرنا۔

(vii) تین بار ناک میں اچھی طرح پانی ڈالنا اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرنا۔

(viii) چہرے کو پیشانی کے بالوں سے تھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اچھی طرح دھونا۔

(ix) کہنیوں سمیت بازوؤں کو دھونا

(x) سر، کان اور گردن کا اچھی طرح مسح کرنا

(xi) ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا

(xii) وضو کرتے وقت یہ خیال رکھنا کہ پہلے جسم کا دایاں حصہ اور پھر بایاں حصہ دھویا جائے۔

(xiii) جسم کے اعضاء کو تین بار دھونا۔

سوال نمبر 3: غسل کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

اسلام مسلمان کو ہر لحاظ سے پاک صاف دیکھنا چاہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان کو پاک صاف رکھنے کی غرض سے غسل کی ترغیب دی گئی ہے۔ اگر جسم پاک نہ ہو تو وضو سے پہلے غسل کرنا واجب ہے۔ نبی پاک ﷺ نے جمعہ کے دن غسل کرنے کو ہر مسلمان کے لئے مسنون قرار دیا ہے۔ اس طرح عیدین (عید الفطر و عید الاضحیٰ) اور عمرہ و حج کے لئے احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا بھی سنت رسول ﷺ ہے۔

فرائض غسل تین ہیں:

(i) کلی کرنا　(ii) ناک میں پانی ڈالنا　(iii) سارے بدن پر پانی بہانا کہ بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہے۔

غسل کا طریقہ:

نہانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ جسم کا جو حصہ گندا ہے اسے دھو یا جائے اور اس کے بعد اگر ہو سکے تو وضو کر لینا بہتر ہے وگرنہ تین بار اس طرح کلی کرنا کہ پانی حلق تک پہنچے اور پھر تین بار ناک میں پانی ڈالنا، جہاں تک ممکن ہو پانی آگے تک لے جانا۔ آخر میں پورے جسم پر پانی اچھی طرح بہانا اور جسم کو اچھی طرح مل کر صاف کرنا، مرد اور عورت دونوں کے لئے ضروری ہے کہ اس طرح نہائیں کہ جسم کا کوئی حصہ اور کوئی بال خشک نہ رہے۔ پانی کے استعمال میں اعتدال سے کام لیا جائے، پانی ضائع نہ کیا جائے۔ غسل خانے میں نہانا زیادہ بہتر ہے۔ اگر غسل خانہ میسر نہ ہو تو مرد کپڑا پہن کر نہا سکتا ہے۔ عورت کے لئے ضروری ہے کہ وہ پردے میں نہائے۔ غسل کرتے وقت خاموش رہنا چاہیے۔ غسل کرتے وقت گنگنانے اور باتیں کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔

سوال نمبر 4: طہارت کے فوائد بیان کریں؟

جواب: طہارت کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) اللہ صاف ستھرے لوگوں کو پسند کرتا ہے۔　(ii) ہر نماز سے پہلے وضو کرنے سے ذہنی وجسمانی سکون ملتا ہے۔

(iii) عبادات اور کام کرنے میں لطف آتا ہے۔　(iv) کام کرنے کی صلاحیت بڑھتی ہے اور تھکاوٹ کم ہوتی ہے۔

(v) انسان بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔　(vi) انسانی شخصیت میں لطافت اور نکھار پیدا ہوتا ہے۔

(vii) سب سے بڑھ کر یہ کہ قرب الٰہی کا ذریعہ ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1۔ طہارت میں شامل ہیں چیزیں:

(الف) دو　(ب) تین　(ج) چار　(د) پانچ

2۔ طہارت کے لغوی معنی ہیں۔

(الف) پرہیزگاری　(ب) پاکیزگی وصفائی　(ج) حیا　(د) خوبصورتی

3۔ وضو اور غسل ذریعہ ہیں۔

(الف) ظاہری صفائی اور باطنی پاکیزگی کا　(ب) طہارت کا　(ج) حسن اخلاق کا　(د) سب درست ہیں

4۔ طہارت و پاکیزگی حصہ ہے۔

(الف) نماز کا　(ب) اسلام کا　(ج) ایمان کا　(د) مومن کا

5۔ جسم اور لباس کی پاکیزگی کے بغیر کوئی عبادت نہیں ہوتی۔

(الف) قبول　(ب) مکمل　(ج) ناقص　(د) غیر پسندیدہ

6۔ اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور دور رہو۔

(الف) بے حیائی سے　(ب) ناپاکی سے　(ج) لڑائی سے　(د) بُرائی سے

7۔ بے شک اللہ ان کو محبوب رکھتا ہے جو بہت توبہ کرتے ہیں اور ان کو محبوب رکھتا ہے جو خوب:

(الف) خوش رہتے ہیں　(ب) تندرست رہتے ہیں　(ج) پاک وصاف رہتے ہیں　(د) چست رہتے ہیں

8۔ نظافت اور پاکیزگی بنیاد ہے۔

(الف) یہودیت کی　(ب) عیسائیت کی　(ج) اسلام کی　(د) اشتراکیت کی

9۔ خوشبو لگانا اور مسواک کرنا سنت ہے۔

(الف) انبیاء علیہ السلام کی　(ب) اللہ کی　(ج) جبرائیل علیہ السلام کی　(د) مومنو کی

10۔ فرائضِ وضو ہیں۔

(الف) تین　(ب) چار　(ج) پانچ　(د) چھ

11۔ عید کے دن غسل کرنا.................. ہے۔

(الف) فرض ہے　(ب) سنت ہے　(ج) مستحب ہے　(د) واجب

12۔ نماز سے پہلے وضو کرنا.................. ہے۔

(الف) مستحب　(ب) سنت　(ج) واجب　(د) فرض

13۔ وضو میں جسم کے اعضاء کو.............. بار دھونا سنت ہے۔

(الف) ایک　(ب) دو　(ج) تین　(د) بار بار

14۔ ایک مکمل ضابطہ حیات اور دین فطرت ہے۔

(الف) اسلام　(ب) عیسایت　(ج) یہودیت　(د) کفر

15۔ طہارت میں کون سی دو چیزیں شامل ہیں۔

(الف) سر اور گردن کا مسح کرنا　(ب) وضو اور غسل　(ج) ہاتھ اور پاؤں دھونا　(د) وضو اور نماز

جوابات

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15
الف	ب	د	ج	الف	ب	ج	ج	الف	ب	ب	ج	ج	الف	ب

مختصر سوالات کے جوابات

سوال 1: طہارت کا مفہوم بیان کریں؟ یا طہارت کے معانی تحریر کریں۔

جواب: طہارت کے لغوی معنی صفائی اور پاکیزگی کے ہیں۔ دینی اور شرعی اصطلاح میں جسم، لباس اور جائے عبادت کو شریعت کے بتائے ہوئے اصولوں اور شرائط کے مطابق پاک صاف رکھنا طہارت ہے۔

سوال 2: طہارت کی قسمیں بیان کریں؟

جواب: طہارت کی دو قسمیں ہیں۔ جسمانی طہارت اور روحانی طہارت

سوال 3: طہارت کے بارے میں ایک آیت کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: بے شک اللہ تعالیٰ خوب توبہ کرنے والوں اور خوب پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

سوال 4: طہارت کے بارے میں کوئی ایک حدیث لکھیں؟

جواب: الطھور شطر الایمان ''پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔''

سوال 5: وضو کے چار فرائض لکھیں۔

جواب: (i) کہنیوں سمیت ہاتھوں کو دھونا (ii) چہرے کو دھونا (iii) سر کا مسح کرنا (iv) ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا

سوال 6: غسل کے فرائض بیان کریں؟

جواب: (i) تین بار اس طرح کلی کرنا کہ پانی حلق تک پہنچے۔

(ii) ناک میں پانی تین بار ڈالنا، جہاں تک ممکن ہو آگے تک لے جائے۔

(iii) پورے جسم پر تین بار پانی بہانا اور جسم کو اچھی طرح مل کر صاف کرنا تا کہ بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہے۔

سوال 7: طہارت کے فوائد بیان کریں؟

جواب: طہارت سے انسان صاف ستھرا رہتا ہے۔ تھکاوٹ دور ہوتی ہے۔ ذہنی اور جسمانی سکون حاصل ہوتا ہے۔ عبادت قبول ہوتی ہے۔ بیماریوں سے انسان محفوظ رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

سوال 8: طہارت میں کون کون سی چیزیں شامل ہیں؟

جواب: طہارت میں دو چیزیں وضو اور غسل شامل ہیں البتہ پانی نہ ملنے یا عذر کی صورت میں تیمّم بھی کیا جا سکتا ہے۔

سوال 9: وضو کرنے کا مسنون طریقہ لکھیں۔

جواب: وضو کرنے کا مسنون طریقہ درج ذیل ہے۔

(i) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر وضو کرنا چاہیے۔

(ii) تین بار ہاتھوں کو اچھی طرح دھونا

(iii) تین بار دائیں ہاتھ سے کلی کرنا اور مسواک کرنا، اگر مسواک نہ ہو تو شہادت کی انگلی سے اچھی طرح دانت صاف کرنا۔

(iv) تین بار ناک میں اچھی طرح پانی ڈالنا اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرنا۔

(v) چہرے کو پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اچھی طرح دھونا۔

(vi) کہنیوں سمیت بازوؤں کو دھونا

(vii) سر، کان اور گردن کا اچھی طرح مسح کرنا

(viii) ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا

(ix) وضو کرتے وقت یہ خیال رکھنا کہ پہلے جسم کا دایاں حصہ اور پھر بایاں حصہ دھویا جائے۔

(x) جسم کے اعضاء کو تین بار دھونا۔

(xi) وضو سے فراغت کے بعد دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی آسمان کی طرف اٹھا کر کلمہ شہادت پڑھا جائے۔

سوال 10: غسل کرنے کا مسنون طریقہ لکھیں۔ یا حضور ﷺ نے نہانے کی ترغیب کیسے دی؟

جواب: نہانے سے پہلے ضروری ہے کہ:

(i) جسم کا جو حصہ گندا ہے اسے دھویا جائے۔

(ii) پھر وضو کر لینا بہتر ہے۔

(ii) تین بار اس طرح کلی کرنا کہ پانی حلق تک پہنچ جائے۔

(iv) تین بار ناک میں پانی جہاں تک ممکن ہو لے جائیں۔

(v) پانی سر میں ڈال کر بالوں کی جڑوں تک پہنچائیں۔

(vi) پورے جسم پر تین بار پانی بہایا جائے اور جسم کو مل کر اچھی طرح صاف کیا جائے یہاں تک کہ پورے جسم پر ایک بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے۔

سوال 11: کن مواقع پر غسل کرنا مسنون ہے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ نے ہر مسلمان کے لئے جمعہ کے روز، عیدین کے روز، عمرہ وحج کے لئے احرام باندھنے سے پہلے نہانے کو مسنون قرار دیا ہے۔

سوال 12: صفائی کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: ''صفائی نصف ایمان ہے''

سوال 13: سورہ المدثر میں نبی ﷺ کو طہارت کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ''اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور ناپاکی سے دور رہو۔''

سوال 14: عیدین کے روز غسل کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: عیدین کے روز غسل کرنا نبی پاک ﷺ کی سنت مبارکہ ہے۔

سوال 15: وضو کے دو روحانی فائدے لکھیں۔

جواب: (i) وضو کرنے سے اللہ کی رضا اور خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ (ii) وضو سے گناہوں کی گندگی دور ہوتی ہے۔

سوال 16: ترجمہ کریں۔ وثیابک فطھر O والرجز فاھجر۔

جواب: ترجمہ: ''اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور ناپاکی سے دور رہو''